20108- عورت کے لیے اپنے چہرے کے بال اتارنے کا حکم

سوال

مجھے علم ہے کہ عورت اپنے ابرو کا کوئی بال نہیں اتار سکتی لیکن چہرے کے باقی بالوں کا حکم کیا ہے ؟
کیا عورت اپنے اوپر والے ہونٹ یا چہرے کے کسی بھی حصہ سے بال اتار سکتی ہے ، اور خاص کر جب عورت کے بال بہت زیادہ ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

ابرو کے بال اتارنا جائز نہیں ، کیونکہ یہ نمص میں شامل ہوتا ہے . جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ، اور یہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی ہے جو شیطانی عمل ہے ، اور اگر اسے خاوند بھی ایسا کرنے کا حکم دے تو وہ اس کی اطاعت مت کرے ؛ کیونکہ یہ معصیت و نافرمانی ہے ، اور اللہ خالق کائنات کی معصیت و نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہو سکتی ، بلکہ اطاعت تو نیکی میں ہوگی ، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم بھی ہے "اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (133/17).

دوم :

ابرو کے لیے علاوہ باقی جسم کے سارے بال اتارنے جائز ہیں مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

" عورت کا اپنے جسم کے بال اتارنے کی دلیل اصل پر عمل ہے ، اور عورت سے مطلوب ہے کہ وہ اپنے خاوند کے لیے بناؤ سنگھار کرے اور اس سے منع کرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی ، صرف وہی کہ جو عورت کو نمص یعنی ابرو کے بال اکھیڑنے سے منع کیا گیا "اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (130/17).

اور فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے کہ :

" دونوں ابروؤں کے درمیان والے بال اکھیڑنے کا اسلام میں کیا حکم ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" اسے اکھیڑنا جائز ہے ؛ کیونکہ یہ ابرو میں شامل نہیں ہوتے "اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (197/5).

واللہ اعلم.